سوال

دی جا (176) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے پاس کچھ مال ہے.جس پر زکوۃ واجب ہے اوراس میں کچھ حصہ وہ ہے جو میں نے ایک ادارے سے غیر سودی قرض کے طور پر لیا ہوا ہے باقی رقم کے ساتھ اس قرض پر بھی ایک سال گزر چکا ہے تو کیا اس رقم میں بھی زکوۃ واجب ہوگی جو میرے پاس بطور قرض ہے ؟

ے!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ند!

سال گزرنے پر آپ کو اس تمام مال کی زکوۃ ادا کرنا ہوگی جو آپ کے پاس موجود ہو، علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق آپ کو اس مال پر بھی زکوۃ ادا کرنا ہوگی جو کسی ادارے سے قرض لیا ہوا ہے لیکن اگر سال مکمل ہونے سے پہلے پہلے آپ اپنے پاس موجود مال میں سے قرض ادا کر دیں تو بطور قرض ادا کی گئی

ری یا اس کے قائم مقام اشیاء کا نصاب سعودی عرب میں مروجہ کرنسی کے مطابق چھپن ریال ہے ، آپ کے لئے اپنی والدہ کو زکوۃ دینا جائز نہیں اس لئے کہ والدین کو زکوۃ ادا نہیں کی جا سکتی اور پھر آپ کے والد کے خرچ کرنے کی وجہ سے ویسے زکوۃ سے بے نیاز ہیں ۔

ں جب تک نماز کا تارک ہے ، اسے زکوۃ نہیں دی جا سکتی کیونکہ شہادتین کے بعد نماز اسلام کے ارکان میں سب سے عظیم رکن ہے اور عمداً سے ترک کرنا کفر اکبر ہے اور پھر وہ طاقتور اور کمانے کے قابل بھی ہے اور اگر اس پر خرچ کرنے کی ضرورت بھی ہو تو آپ کی بجائے آپ کے والد کو اس پر خرچ کرنا چاہیۓ

مقالات وفتاویٰ ابن باز

266ص

محدث فتویٰ